

مدنی مذاکرے کے سوال جواب

14 صفر المظفر 1444ھ	عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ کراچی	10 ستمبر 2022ء
---------------------	------------------------------------	----------------

سوال: 14 صفر المظفر کس ولی اللہ کا عرس ہوتا ہے؟ کیا آپ نے ان کے مزار کی زیارت کی ہے؟

جواب: حضرت سید عبداللطیف شاہ بھٹائی رحمۃ اللہ علیہ کا عرس 14 صفر المظفر کو ہوتا ہے، یہ سندھ کے مشہور ولی اللہ، صوفی شاعر اور عالم دین تھے، مجھے افسوس ہے کہ میں ان کے مزار پر جانے کی سعادت سے محروم ہوں۔

سوال: جنّاتِ جنّت میں رہیں گے یا جہنّم میں؟

جواب: نیک جنّاتِ اعراف (یعنی جنّت کے باہر ایک مقام) میں رہیں گے اور کبھی کبھی سیر کرنے جنّت میں آئیں گے، کافر جنّات ہمیشہ جہنّم میں رہیں گے۔

سوال: نشہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: نشہ آور چیز کے استعمال سے عقل پر غنودگی چھا جانے سے جو غفلت والی حالت ہو اُسے نشہ کہتے ہیں۔

سوال: جب بجلی کی کڑک اور بادل کے گرجنے کی آواز آئے تو کیا کرنا چاہئے؟

جواب: یہ اللہ پاک کی نشانیاں ہیں، بجلی کے کڑکنے کی آواز سن کر بات چیت چھوڑ دی جائے اور اللہ پاک کے ذکر میں مصروف ہو جانا چاہئے، ڈر و شریف پڑھنا چاہئے، اللہ پاک کا خوف دل میں لاتے ہوئے توبہ و استغفار کرنا چاہئے۔

سوال: زندگی پر سکون کیسی بنائی جائے؟

جواب: حقیقی سکون اللہ پاک کے ذکر میں ہے، پر سکون زندگی گزارنے کے لیے اللہ پاک کا ذکر کیا جائے، شریعت پر عمل کیا جائے، نمازوں کی پابندی ہو، کسی پر ظلم نہ کیا جائے، لوگوں کو تکلیف نہ دی جائے، لوگوں کی راحت کا سبب بنا جائے، غریبوں کی مدد کی جائے، دکھیاروں کے دکھ بانٹے جائیں، ان شاء اللہ الکریم نیک کاموں میں زندگی گزاریں گے تو زندگی تو پر سکون گزرے گی ہی، اس کے ساتھ ساتھ قبر میں بھی سکون ملے گا اور قیامت میں بھی سکون ملے گا۔ جنّت میں داخلہ نصیب ہو گا، جہاں سکون کے سوا کچھ ہے ہی نہیں۔

سوال: بدگمانی سے بچنے کا کوئی طریقہ یا وظیفہ ارشاد فرمادیں؟

جواب: بدگمانی باطنی مرض ہے جو کہ دل میں ہوتا ہے۔ کسی کے بارے میں بُرا سوچنا اور دل میں جمالینا پھر زبان سے بھی بعض اوقات بول دیا جاتا ہے یہ غیبت سے کم حرام نہیں ہے۔ یہ ایک طرح سے دل کی غیبت ہے، اس کا علاج یہ ہے کہ آدمی غور کرے کہ میں فلاں کی بدگمانی تو کر رہا ہوں اور کسی کو معلوم بھی نہیں ہے کہ میں اس کے بارے میں کیا کیا سوچ بیٹھا ہوں، مگر میرے رب کو تو سب خبر ہے اور میرا رب میرے عیب مجھ سے بھی زیادہ جانتا ہے کہیں ایسا نہ ہو کہ قیامت کے دن میری پکڑ ہو جائے، دوسرا علاج یہ ہے کہ جس کے بارے میں بدگمانی پیدا ہو رہی ہے، اس کے بارے میں نیک گمان کیا جائے اور بُرے گمان کو جھٹک دیا جائے کہ جو میں اس کے بارے میں بُرا سوچ رہا ہوں وہ غلط بھی تو ہو سکتا ہے بلکہ اسے غلط ہی تصور کرے۔ اس حدیث پاک پر غور کیا جائے: **حُسْنُ الظَّنِّ مِنْ حُسْنِ الْعِبَادَةِ** یعنی **حَسَن ظَنِّ أَحْسَنِ عِبَادَتٍ** ہے۔ (سنن ابی داؤد، 4/388، حدیث، 4993) بیان کردہ حدیث مبارکہ کے تحت حکیمِ الاُمّت، مفتی احمد یار خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: **مُسْلِمَانِوْنَ سَے اچھا گمان کرنا، ان پر بدگمانی نہ کرنا یہ بھی اچھی عبادات میں سے ایک عبادت ہے** (مرآة المناجیح، 6/621)

سوال: اس ہفتے کا رسالہ ”خوفِ خدا میں رونے کی فضیلت“ پڑھنے یا سننے والوں کو امیر اہل سنت مدظلہ العالی نے کیا عادی؟

جواب: یارب المصطفیٰ! جو کوئی 21 صفحات کا رسالہ ”خوفِ خدا میں رونے کی فضیلت“ پڑھ یا سن لے، اُس کو اپنے خوف سے اخلاص کے ساتھ رونے کی توفیق عطا فرما اور اُسے بے حساب بخش دے۔ امین بجاہِ خاتم النبیین صلّ اللہ علیہ والہ وسلم۔